Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنے والی صدی کی تیاری کریں تاکہ ہم اقوامِ عالم کے صحیح استاد بن سکیں

اس غرض کے لئے اپنی زندگیاں اسلام کی تعلیم کے مطابق گزارنے کی پوری پوری کوشش کریں

جزائر فجی کے جلسہ یومِ مصلح موعودؑ کے موقعہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا خصوصی پیغام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۲۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَاءُ عَسٰی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

خطبہ نمبر ۶

یوم جمعرات

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۸ رجادی الثانی ۱۴۰۰ھ ۲۴ شہادت ۱۳۵۹ہش ۲۴ اپریل ۱۹۸۰ء | نمبر ۹۳

سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کو تلقین کی ہے وہ جماعت احمدیہ کی آنے والی صدی کی تیاری کریں تاکہ جب اقوام عالم اور تمام ممالک کے لوگ احمدیت میں شامل ہوں تو ہم اس قابل ہو سکیں کہ ان کے استاد اور راہنما بن سکیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد اپنے اس پیغام میں فرمایا ہے۔ جو کہ جماعت احمدیہ جزائر فجی کے یوم مسیح موعود کے جلسہ کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خصوصی طور پر بھیجا تھا اس موقعہ پر مکرم وکیل التبشیر تحریک جدید نے بھی پیغام بھیجا۔ ہر دو پیغامات جلسوں میں پڑھ کر سنائے گئے۔ یہ جلسے تمام فجی میں ۲۳ مارچ ۱۹۸۰ء کو منعقد ہوئے جس میں احمدی احباب کے علاوہ دیگر دوست احباب نے بھی شرکت کی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس موقعہ پر جو انگریزی میں پیغام ارسال کیا اس کے اردو ترجمے کا مکمل متن ہدیۂ قارئین ہے۔

"اس مبارک دن پر میں تمام ممبران جماعت احمدیہ کو یہ بات یاد دلانا چاہتا ہوں کہ اس دن کے بعد نو سال گزرنے پر ہم اپنی جماعتی زندگی کے لحاظ سے دوسری صدی میں داخل ہو جائیں گے اور جیسا کہ میں نے اکثر آپ کو بتایا ہے کہ آپ کی زندگی کی دوسری صدی اسلام کی فتح اور غلبہ کی صدی ہے۔ ہمیں اس کے شایانِ شان طریق پر بہترین تیاری کرنی چاہیئے۔ تاکہ تمام اقوامِ عالم اور تمام ممالک کے لوگ اسلام میں داخل ہوں تو ہم اس قابل ہوں کہ ان کے استاد اور راہنما بن سکیں۔ اس غرض کیلئے ہمیں کوشش کرنی چاہیئے کہ ہم اپنی زندگیاں اسلام کی تعلیم کے مطابق گزاریں میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپکو اس نیک کام کے لئے جرأت اور طاقت عطا کرے اور اللہ تعالیٰ آپکو اپنے افضال اور برکات سے نوازے" خلیفۃ المسیح الثالث

جماعت ہائے احمدیہ کی ایک اہم ذمہ واری

امتحان دینے والے بچوں کے نتائج کی فہرستیں حضور کی خدمت میں بھجوائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے تعلیمی ترقی کا جو عظیم منصوبہ جماعت کے سامنے رکھا ہے۔ اس میں جہاں حضور نے امتحان دینے والے ہر احمدی بچے اور بچی کے لئے یہ لازمی قرار دیا ہے کہ وہ نتیجہ نکلنے پر (خواہ وہ پاس ہو یا فیل) اپنے نتیجہ سے بذریعہ خط حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو اطلاع دے گا وہاں حضور نے ہر احمدی جماعت کا یہ فرض قرار دیا ہے کہ وہ خط لکھنے والے تمام بچوں کی فہرست حضور کی خدمت میں ارسال کرے گی چنانچہ حضور نے ۷ مارچ ۱۹۸۰ء کے خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا:۔

"جماعتیں یہ وعدہ کریں کہ (امتحانات کا نتیجہ نکلنے پر) مجھے جو بچے خط لکھیں گے وہ ان کی فہرستیں مجھے بھجوائیں گی"

— اخبار احمدیہ —

○ ربوہ ۲۳ ماہ شہادت (اپریل) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ ۲۱ اپریل کچھ عرصہ کے لئے اسلام آباد تشریف لے گئے ہیں۔ جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے۔ اگرچہ حضور کی طبیعت پہلے سے بہتر ہے لیکن ضعف ابھی باقی ہے۔

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

○ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید رقم فرماتے ہیں۔ ہمارے مبلغ مکرم حامد کریم محمود صاحب جو آج کل سویڈن میں زبان کی تعلیم کے لیے گئے ہوئے ہیں نے اطلاع دی ہے کہ ان کی والدہ صاحبہ بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

سولہویں فضل عمر درس القرآن کلاس امسال ۱۹۸۰ء

۲۳ جون سے ۸ جولائی تک منعقد ہوگی

امراء کرام و صدر صاحبان توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اس سال فضل عمر درس القرآن کلاس مورخہ ۲۳ جون سے ۸ جولائی ۱۹۸۰ء تک ربوہ میں منعقد ہوگی۔ جملہ امراء کرام/صدر صاحبان جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ طلباء اور طالبات کو تعطیلات موسم گرما کے دوران اس کلاس سے استفادہ کرنے کی خاطر مرکز سلسلہ میں بھجوانے کی تحریک فرمائیں۔ قیام و طعام کا انتظام حسب سابق مرکز کرے گا۔ کلاس میں شمولیت کے لئے امیر/صدر صاحب کی تصدیق اور موسم کے لحاظ سے بستر ہمراہ لانا ضروری ہوگا۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

جلسہ سالانہ کے موقع پر میں نے جن وظائف کا اعلان کیا تھا وہ انعامی وظائف نہیں ادائے حقوق کے وظائف ہیں

اس سال ہر احمدی بچہ جو کسی کلاس میں کامیاب ہوتا ہے مجھے خط لکھے میں اپنے دستخطوں سے اس کے خط کا جواب دوں گا

پانچویں جماعت سے پی ایچ ڈی تک کے امتحانات میں اوپر کی ایک معین تعداد میں آنیوالے احمدی طلباء کو دعا کے علاوہ میں اپنے دستخطوں سے تحفہ بھیجوں گا

اگر جماعت نے اس عظیم منصوبے سے جو میں نے تعلیمی میدان میں اس کے سامنے رکھا ہے غفلت کی تو وہ بڑی تکلیف اٹھائے گی

جماعت کا فرض ہے کہ وہ ایک ذہن بھی ضائع نہ ہونے دے اور ہر احمدی بچہ جو میٹرک کی عمر کو پہنچے وہ میٹرک ضرور پاس کرے

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۴ امان ۱۳۵۹ ہش مطابق ۱۴ مارچ ۱۹۸۰ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ: مکرم قریشی محمد انور صاحب شاہد رکن شعبہ زود نویسی ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:-

گزشتہ جلسہ سالانہ پر میں نے جماعت کی تعلیمی پالیسی کا اعلان کیا تھا۔ اپنی طرف سے تو میں نے کافی وضاحت کر دی تھی مگر معلوم ہوتا ہے کہ پوری طرح وضاحت نہیں ہوئی۔ جماعت کے طلباء پر بھی اور ایک کمیٹی میں نے بنائی تھی اس پر بھی۔

دنیا میں عام طریق یہ ہے کہ انعامی وظائف دیئے جاتے ہیں۔ انعامی وظائف کا مطلب یہ ہے کہ ایک شخص جو ذہین ہے اور یونیورسٹی میں فرسٹ آجاتا ہے۔ مثلاً ایم ایس سی فزکس میں یا بی ایس سی میں یا بی اے میں یا ایف اے میں یا ایف ایس سی میں تو یونیورسٹی کی طرف سے اسے وظیفہ ملتا ہے قطع نظر اس کے کہ اس کے

خاندان کے مالی حالات

کس قسم کے ہیں۔ اگر ایک کروڑپتی کا بیٹا ذہین ہو اور فرسٹ آجائے تو اسے وظیفہ دے دیتے ہیں۔ یہ ضرورت کے مطابق یا استحقاق کے مطابق اسلامی اصطلاح میں وظیفہ نہیں۔ یہ انعامی وظیفہ کہلاتا ہے میں نے جن وظائف کا اعلان کیا تھا جلسہ پر وہ انعامی وظائف نہیں تھے ادائے حقوق کے وظائف تھے۔

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے اگر کسی بچے کو ذہن رسا عطا کیا اور علم کے میدان میں آگے سے آگے بڑھنے کی قابلیت اس میں پیدا کی لیکن وہ بچہ

ایک غریب کے گھر میں پیدا ہو

تو اس سے اسلامی عقل یعنی وہ عقل جس کی نشوونما اسلام نے کی ہے یہ نتیجہ نہیں نکالتی کہ اس بچے کی پڑھائی کا کوئی انتظام نہیں ہونا چاہیئے بلکہ اسلام نے ہر قوت اور استعداد جو انسان کو ملی اس کے متعلق یہ وضاحت سے کہا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی عطا ہے اور اللہ کا منشاء یہ ہے کہ ہر قوت اور استعداد کی نشوونما ہو اور یہ نشوونما اپنے کمال کو پہنچے۔ اور یہ نشوونما اپنے کمال پہ پہنچنے کے بعد اپنے کمال پر قائم رہے اور یہ کہ اس غرض کے لئے جس چیز کی بھی ضرورت تھی

خدائے علام الغیوب کی نظر میں

اس نے کائنات میں وہ پیدا کر دی۔ اگر کسی شخص واحد کو یہ حق جو خدا تعالیٰ نے قائم کیا ہے نہیں ملتا۔ تو وہ مظلوم ہے اور دنیا میں کوئی شخص یا اشخاص ایسے ہیں جو ظالم ہیں اور اس کے حق پر قبضہ کئے ہوئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں علمی قابلیت کے متعلق علیحدہ بھی کھول کر بیان کیا ہے۔ کہ یہ قابلیت اللہ تعالیٰ اعطا کرتا ہے۔ قرآن کریم میں فرمایا:

وَ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا

(الطلاق۔ آیت ۱۳)

کہ خدا تعالیٰ نے ہر چیز کا اپنے علم سے احاطہ کیا ہوا ہے اور اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے (یہ ایک لمبی آیت ہے جس کا آخری ٹکڑا میں نے آپ کے سامنے پڑھا) کہ خدا تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے جب تک علم نہ ہو قدرت عقلاً ممکن ہی نہیں۔ اگر خدا تعالیٰ کے متعلق کوئی جاہل دماغ یہ تصور کرے کہ وہ انسان کے جسم کی ضروریات سے واقف نہیں تو اسے ساتھ یہ بھی تسلیم کرنا پڑے گا کہ وہ انسان کی ضروریات کو پورا کرنے پر قادر بھی نہیں۔ جب اسے علم ہی نہیں تو وہ اس کی ضروریات کو پورا کیسے کریگا تو اللہ تعالیٰ قادر بھی ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کے علم نے

ہر چیز کا احاطہ

کیا ہوا ہے۔ ہر چیز کے اندر اور باہر ظاہر اور باطن کو وہ جانتا ہے۔ ان قوتوں اور استعدادوں کو بھی جانتا ہے جو ابھی نشوونما حاصل نہیں کر سکیں۔ انہیں بھی جانتا ہے۔ جن کو نشوونما کا ماحول مل جائے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور وہ نشوونما حاصل کرلیں۔ انہیں بھی جانتا ہے جنہیں نہ ملے اور وہ نہ کرسکیں لیکن اپنی قوت اور استعداد کے لحاظ سے ان کے اندر یہ طاقت تھی۔ اس لئے جس دائرہ میں انسان کو آزادی دی اس میں انسان پر یہ ذمہ داری ڈالی کہ تم دوسرے کے حقوق کو غصب نہ کرنا۔

دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:-

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

جو ان کے آگے ہے اور جو پیچھے ہے وہ اسے جانتا ہے۔ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ (البقرہ آیت: ۲۵۶) اور اس عالمگیر محیط علم میں سے کسی چیز پر بھی انسانی دماغ احاطہ نہیں کرسکتا، اسے جان نہیں سکتا۔

اللہ تعالیٰ کے اذن اور منشاء

کے بغیر۔ یعنی خدا تعالیٰ جب تک انسان کو عقل نہ دے اس وقت تک انسان خدا کے علم کے ایک چھوٹے سے حصے سے علم حاصل نہیں کرسکتا۔ جتنی ترقیات انسان نے کیں علم کے میدان میں وہ الٰہی اذن اور منشاء سے کیں۔

تو ان آیات سے بھی یہ پتہ لگتا ہے کہ علم سے ہر شے کا احاطہ صرف اللہ تعالیٰ نے کیا ہوا ہے۔ اس کی منشاء کے بغیر کسی قسم کا کوئی علم بھی انسان یا کوئی اور چیز حاصل نہیں کرسکتی۔ انسان کے علاوہ دوسری جو جاندار یا دوسری اشیاء ہیں ان کی فطرت میں علم رکھ دیا ہے۔ مثلاً بھیڑ ہے۔ وہ چر رہی ہوتی ہے۔ وہ کسی سکول یا کالج کی پڑھی ہوئی تو نہیں ہے لیکن ایک ایسی بوٹی ہے جس پر وہ منہ مارتی اور کھاتی ہے اور ایک ایسی بوٹی اس کے ساتھ اُگی ہوئی ہے جس کو وہ سونگھتی اور رد کر دیتی ہے، کھانے سے انکار کر دیتی ہے۔ تو اللہ تعالیٰ نے اس کی عقل کے اندر پہلے سے یہ علوم جو ضرورت کے مطابق تھے رکھ دیئے لیکن انسان کو آزادی دی۔ اس نے ترقیات کرنی تھیں، اس نے خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنا تھا، اس نے دنیوی علم کے میدان میں، روحانی علم کے میدان میں آگے سے آگے بڑھنا تھا۔ انسان کو قوت اور استعداد دی اور کہا ان قوتوں اور استعدادوں کی نشوونما کے لئے ہر چیز میں نے پیدا کر دی، اب تم کوشش کرو، ان چیزوں کو جو نشوونما کے لئے ضروری ہیں استعمال کرو اور آگے بڑھو

آگے بڑھو۔ آگے بڑھو

میری رضا کو زیادہ سے زیادہ حاصل کرو۔ میری نعماء سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرو۔

اس لئے ہر وہ بچہ جو کسی گھر میں پیدا ہوتا ہے وہ غریب گھرانا ہے یا کروڑ پتی گھرانا ہے اس کا یہ حق ہے کہ خدا تعالیٰ نے علمی میدانوں میں جو قوتیں اور استعدادیں اس کو دی ہیں اور جن کی نشوونما سے وہ آگے سے آگے نکل سکتا ہے۔ ان قوتوں اور استعدادوں کی نشوونما ہو۔ جو امیر گھرانا ہے اسے خدا کہتا ہے۔ اپنی دولت غلط جگہ استعمال نہ کر، اپنے بچوں کی پرورش پر استعمال کر، جو غریب گھرانا ہے اسے خدا کہتا ہے فکر نہ کرو۔ میں نے ایک ایسی جماعت پیدا کر دی ہے۔ جو کام تم نہیں کرسکتے وہ جماعت کرے گی۔ اس جماعت نے اعلان کیا ان وظائف کا۔ جیسا کہ میں نے بتایا کہ جماعت کی جو تعلیمی پالیسی تھی اس کا میں نے اعلان کیا۔ وہ انعامی وظائف نہیں ہیں۔ ادائے حقوق کے وظائف ہیں۔

مثلاً ایک بچہ ہے۔ الف اے، ایف ایس سی اس نے پاس کیا۔ بی۔ اے میں داخل ہوا۔ اس کے اپنے گاؤں یا علاقے میں کوئی کالج نہیں۔ دور اس نے جانا ہے۔ ہوسٹل کی رہائش اس نے اختیار کرنی ہے۔ ۴۰۰ روپیہ مہینہ اس کا خرچ ہے۔

ادائے حقوق کا وظیفہ

ہم سے یہ مطالبہ کرتا ہے کہ اگر وہ خود ۴۰۰ میں سے ۱۰۰ روپیہ خرچ کر سکتا ہے تو اسے مجبور کیا جائے کہ وہ ۱۰۰ روپیہ خرچ کرے اور جو بقیہ ۳۰۰ روپیہ ہے اس کا انتظام کر دیا جائے۔ اگر کوئی نصف خرچ خود کرسکتا ہے اس کا یہ حق نہیں کہ وہ پورے کا مطالبہ کرے۔ اگر کوئی ۱/۴ خرچ کرسکتا ہے اس کا یہ حق نہیں کہ اس ۳/۴ کا بھی مطالبہ کرے اور کہے میرے بیٹے کو سارا دو۔ جس کے حالات ایسے ہیں کہ وہ ایک دھیلہ بھی نہیں خرچ کرسکتا۔ اس کا یہ حق ہے کہ اس سے ایک دھیلہ بھی نہ خرچ کروایا جائے۔ یہ ٹھیک ہے بعض دفعہ قربانی لینے کے لئے ان سے تھوڑا سا خرچ کروانا بھی پڑتا ہے۔

لاہور میں جب ہمارا کالج تھا ایک بچہ بڑا ذہین۔ میرٹ سکالرشپ کی جو نئی سکیم چلی تھی اس میں وہ نہیں آسکا تھا۔ چند نمبر اس کے کم تھے ویسے ذہین تھا۔ احمدی نہیں تھا۔ وہ میرے پاس آیا کہ داخل کرلیں۔ میں نے اس سے حالات پوچھے۔ اس نے کہا میں خرچ کچھ نہیں کرسکتا اور میں ہر جگہ گیا ہوں کوئی دوسرا کالج مجھے پڑھانے کے لئے تیار نہیں۔ سنا ہے آپ پڑھانے کا انتظام کر دیتے ہیں اس لئے میں آپ کے پاس آگیا ہوں۔ میں نے اسے کہا کہ اگر تم خرچ ہی کچھ نہیں کرسکتے تو تم نے میٹرک کس طرح پاس کر لیا۔ اس نے کہا۔ میرا ایک بڑا بھائی ہے وہ گورنمنٹ میں کلرک ہے۔ نوے سو روپیہ اس کو ملتا ہے۔ میرا باپ بھی نابینا، ماں بھی نابینا۔ میرے بھائی نے اپنے پاس رکھا ہوا ہے۔ سکول میں مجھے رعائتیں مل گئی تھیں۔ گھر میں وہ مجھے روٹی دے دیتا تھا اب بھی دے گا۔ میں نے اس کے حالات سنے۔ میں سمجھا اس کا حق ہے کہ اس کو پڑھایا جائے۔ میں نے یہ بھی سمجھا کہ اس کا یہ بھی حق ہے کہ کچھ بوجھ اس کے اوپر ڈالا جائے۔ میں نے اسے کہا کل دس روپے لے کے آجانا

میں تمہیں داخل کرلوں گا

اس نے چار سال ہمارے پاس گزارے، بی اے پاس کیا۔ چار سال میں صرف دس روپے اس سے لئے۔ اور اب میں جبکہ یہ بات کر رہا ہوں اب بھی مجھے تکلیف ہو رہی ہے۔ کیونکہ مجھے یقین ہے کہ اس دس روپے کی ادائیگی کے نتیجہ میں چند دن ان کے گھر والوں میں نیم فاقہ رہا ہوگا۔ اتنی غربت تھی اس گھر میں۔ میرے دماغ نے فیصلہ کیا۔ جب تک یہ خاندان بچے کی تعلیم کے لئے کوئی قربانی نہیں دے گا۔ ان کو یہ خیال نہیں پیدا ہوگا کہ اس کو سنبھالا جائے اور یہ پڑھائی کی طرف توجہ دے۔

تو یہ چھوٹے چھوٹے بوجھ شاید ہمیں بھی ڈالنے پڑیں۔ اس کے سارے اخراجات ادا کئے گئے۔ بیماری کا خرچ بھی۔ ایک دفعہ وہ بیمار ہوگیا تو کالج کی طرف سے ساڑھے تین سو چار سو روپیہ خرچ کیا گیا۔ اس نے صرف دس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روپے دیئے ہوئے تھے۔ ساری فیسیں معاف، اُس سے ایک پیسہ نہیں لیا۔ اس کی ہر ضرورت پوری کی۔ لیکن وہ بڑا شریف دماغ کا تھا اس میں عزتِ نفس تھی۔ اس طرح بھیک منگوں کی طرح مطالبہ نہیں کرتا تھا۔ تو وہ چار سال پڑھا۔ اس وقت خلیفۂ وقت کی طرف سے مجھے حکم تھا کہ پڑھاؤ۔ مَیں پڑھاتا تھا۔ جماعت بڑی قربانی دے رہی تھی۔ سینکڑوں ایسے بچے جو احمدی نہیں تھے ان کو جماعتِ احمدیہ نے ہر ممکن حد تک پڑھایا۔ اور کسی پر یہ احسان نہیں اور کوئی فخر نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے توفیق دی۔ ساری عزتیں اور فخر اُسی کو ہیں۔

مَیں نے ایک کمیٹی مقرر کی کہ قواعد بناؤ۔ انھوں نے

انعامی وظائف کے قواعد

بنا دیئے۔ حالانکہ مَیں نے وضاحت کی تھی کہ ادائے حقوق کے قواعد بننے ہیں پھر مَیں نے وہ سارے کاغذات ان کو واپس کر دیئے۔ دعا کریں کہ وہ جلد بنا لیں تا کہ کسی کو تکلیف نہ پہنچے۔

یہ منصوبہ اس سال سے شروع ہوا ہے۔ پچھلے سال کے اس سے پچھلے سال کے جو طلبہ ہیں ان کو یہ زیرِ غور نہیں لائیں گے۔ اگر ان میں بہت ذہین ہے کوئی تو وہ اسی منصوبے کا دوسرا حصہ ہے کہ جو Genius (جینیئس) ہے اسے ہم ضائع نہیں کریں گے جو بہت ذہین دماغ ہے اس کو تو وہ چاہے تین سال پہلے کا ہو اگر اس قابل ہو تو اس کا بوجھ اٹھا لیں گے لیکن وہ استثناء ہو گا۔ قانون جو ہے وہ صرف اس سال سے چالو ہو گا۔

جلسہ سالانہ پر مَیں نے جو تقریر کی تھی وہ سارے پاکستان میں باہر بچوں میں پھیلی۔ کراچی اور سندھ کے سفر میں مَیں نے دیکھا کہ ہمارے چھوٹے بچوں اور بڑے طالب علموں میں ایک بڑا جذبہ اور جوش ہے۔ بیسیوں نے مجھے کہا دعا کریں کہ جو آپ نے کہا ہے اتنے سائنسدان خدا دے ہمیں بھی اس فہرست میں خدا شامل کرے

آگے بڑھنے کا ایک جذبہ

ہے۔ اُن کو دیکھ کر بڑی خوشی ہوتی تھی۔ ان کے لئے مَیں نے کراچی کے خطبہ میں یہ اعلان کیا کہ اس سال ہر بچہ جو کسی کلاس میں پاس ہوتا ہے (پہلی میں بھی پاس ہوتا ہے) وہ مجھے خط لکھے، بچہ ہو یا بچی ہر ایک مجھے خط لکھے کہ مَیں پاس ہو گیا۔ اس کا فائدہ ہمیں یہ ہو گا کہ اگر ماں باپ یہ خیال کریں اور جماعتیں خیال کریں کہ یہ خطوط آ جائیں تو ہمارے رجسٹر مکمل ہو جائیں گے ان کو مَیں نے کہا مجھے ہر بچہ جو خط لکھے گا اس کا جواب مَیں اپنے دستخطوں سے دوں گا۔

دوسرے مَیں نے یہ کہا کہ پانچویں جماعت کا امتحان محکمۂ تعلیم کی طرف سے ہوتا ہے۔ آٹھویں کا بھی۔ دسویں کا بورڈ کی طرف سے انٹرمیڈیٹ کا بھی۔ چودھویں اور اس کے بعد یعنی بی اے۔ بی ایس سی اور اس سے اوپر یونیورسٹی امتحان لیتی ہے۔ مَیں نے ایک تعداد معیّن کر دی مثلاً آٹھویں کے متعلق مَیں نے کہا کہ ہر ریجن کے محکمہ تعلیم کا جو امتحان ہے ہر بچہ جو اس امتحان میں آٹھویں میں اوپر کی

تین سو پوزیشنز میں

آئے گا وہ مجھے لکھے کہ مثلاً ایک سو پچاسویں میری پوزیشن ہے تو اس کو خط کے علاوہ مَیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جو تفاسیر چھپ رہی ہیں (پانچ جلدیں چھپ چکی ہیں آپ بھی ان کو خریدیں اور جو ذمہ وار ہیں وہ شائع بھی کریں) مَیں اپنے دستخط کر کے اور دعا کے ساتھ وہ ان کو تحفہ بھیجوں گا۔ اس سے اوپر کے امتحانوں کے بارہ میں بھی مَیں نے اعلان کر دیا ہے۔ وہ خطبہ جب الفضل میں چھپ جائے[۱] سارے پاکستان۔ ساری دنیا کے جو احمدی طلبہ اور طالبات ہیں وہ بھی لکھیں۔ اس سکیم میں یہ جو ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کوئی کتاب بھیجوں گا۔ باہر والوں کو انگریزی کا ترجمۂ قرآن یا تفسیری نوٹ والا قرآن ان شاء اللہ جائیگا

بات یہ ہے اور اسے اچھی طرح سن لیں۔ کہ آج کی دنیا نے دولت بڑی کمائی۔ لیکن آج کی دنیا ایسے موڑ پر آ گئی ہے کہ دولت ان کے کام نہیں آ رہی۔ علم اُن کے کام آ رہا ہے۔ آج اگر اخباروں میں آپ دیکھتے ہیں۔ کوئی جھگڑا ہو امریکہ اور روس کا۔ تو یہ آپ نے کہیں نہیں پڑھا ہو گا کہ امریکہ کے پاس اتنی دولت اور روس کے پاس اتنی دولت ہے۔ یہ آپ ضرور دیکھتے ہوں گے کہ امریکہ کے پاس اتنے ایٹم بم یا ہائیڈروجن بم یا کئی اور چیزیں ہیں یا اتنی Submarine (سب میرین) ہیں یا اتنے ہوائی جہاز ہیں یا یہ اور وہ۔ جس کی بنیاد علم کے اوپر ہے۔ ویسے تو نہیں بن جاتے یہ۔ جس نے

ایٹم کا باریک ذرّہ

توڑا۔ اپنے دماغ میں فارمولا بنایا، اس کے اندر چھپی ہوئی عظیم طاقت جو خدا تعالیٰ کے علم میں تھی (اور خدا تعالیٰ ہی اس ذرّے میں وہ طاقت پیدا کر سکتا ہے انسان پیدا ہی نہیں کر سکتا) اسے معلوم کیا اس نے اسے پیسے کے زور سے تو نہیں معلوم کیا۔ علم کے زور سے معلوم کیا۔ یہ ٹھیک ہے کہ علم کی غلام ہے دولت، دولت کا غلام نہیں ہے علم۔ یعنی علم کو علمی میدانوں میں آگے بڑھنے کے لئے دولت کی ضرورت ہے۔ بڑے Sophisticated (سوفسٹی کیٹڈ) اپریٹس وہ تیار کرتے ہیں بڑا خرچ آتا ہے اُن پر۔ لیکن یہ کہ علم دولت کا غلام بن جائے یہ نہیں ہے۔ دولت جتنی بھی ہو، اس کی فراوانی ہو، علم کی ہمیشہ غلام رہتی ہے۔ اس موڑ کے اوپر اگر جماعت نے غفلت کی اور یہ جو بڑا عظیم منصوبہ تعلیمی میدان کا مَیں نے جماعت کے سامنے رکھا ہے اس سے ذرا بھی بے پروائی کی تو جماعت بڑی تکلیف اٹھائے گی۔ اس واسطے ہر گھرانے کا فرض ہے کہ وہ ایک ذہین بھی ضائع نہ ہونے دے

پہلے تو آپ کہتے تھے جی بچہ بڑا ذہین ہے کیا کریں پیسے نہیں۔ اب آپ یہ کہتے ہیں کہ بچہ بڑا ذہین ہے اور جماعت کہتی ہے ہمارے پاس

---

[۱] مذکورہ خطبہ ۱۷ اپریل ۱۹۸۰ء کے الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پہلے ہیں ہم اسے پڑھائیں گے۔ پھر کیوں آپ اس طرف سے بے توجہی کریں گے۔

اس کا ایک حصہ جس کا

میں نے اعلان کیا تھا

وہ بھی بڑا ضروری ہے اس عمر کے دائرے کے اندر جو میٹرک تک کی عمر ہے ہر احمدی جو آئندہ میٹرک کی عمر کو پہنچے وہ میٹرک کا امتحان بھی پاس کرے۔ یہ سکیم broad based (براڈ بیسڈ) ہے۔ میں علم کی بڑی چوڑی بنیاد رکھنا چاہتا ہوں وسعت کے لحاظ سے۔ جب تک یہ وسعت نہیں ہوگی اس وقت تک رفعت بھی نہیں ہوگی۔ جتنا اونچا مینار لے جانا ہو اتنی مضبوط بنیاد رکھی جاتی ہے ہر بچے کو خواہ وہ تھرڈ ڈویژن میں پاس ہوتا ہے میٹرک پاس ہونا چاہئے۔ اگر آپ اگلے دس سال کے اندر اس مقصود کو حاصل کرلیں اس ٹارگٹ کو آپ حاصل کرلیں تو دنیا میں انقلابِ عظیم آجائے گا۔ آپ کی دنیا میں اور آپ کے ارد گرد کی دنیا میں بھی۔ اور اس کے بغیر ہم اس ذہن کو اٹھا بھی نہیں سکتے جسے ہم نے اُٹھا کے آگے لے جانا ہے۔ بہت سارے بچے اگر آپ نے آٹھویں میں اُن کے ذہن مار دیئے اگر پانچویں میں آپ نے ان کے ذہن مار دیئے وہ دسویں کے بعد آگے کیسے جائیں گے۔

یہ خیال غلط ہے کہ ذہن کا پتہ پہلے دن سے لگ جاتا ہے۔ یہ صحیح ہے کہ ۶۰، ۷۰ فی صد ایسے بچے ہیں جو ابھی school age (سکول ایج) کے بھی نہیں ہوتے یعنی

اپنی عمر کے لحاظ سے

ایسے نہیں ہوتے کہ سکول میں داخل ہو سکیں ان کے ذہنوں کا پتہ لگتا ہے ہوشیار ہوتے ہیں لیکن میں تو بڑا لمبا عرصہ رہا ہوں اِس میدان میں۔ مجھے ایک ایسے طالب علم کا علم ہے جس نے انٹرمیڈیٹ میں تھرڈ ڈویژن لی۔ جس نے بی ایس سی میں سیکنڈ ڈویژن لی اور اسی لڑکے نے ایم ایس سی میں فرسٹ ڈویژن لی۔ بعض ذہن آہستہ آہستہ ترقی کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی تو ہر صفت کا جلوہ ہر انسان پر مختلف ہے اور بعض ایسے بھی ہیں کہ انٹرمیڈیٹ تک آ کے اُن کا ذہن ختم ہو جاتا ہے۔ جیسے شروع میں بڑے ہوشیار ہوتے ہیں وہ ۔۔ گورنمنٹ کالج میں ایک لڑکا پڑھا کرتا تھا بڑا متعصب، ہمارے ساتھ ہی داخل ہوا۔ آوازے کسا کرتا تھا اور وظیفہ لے کے آیا میٹرک میں۔ مگر ایف ایس سی میں فیل ہو گیا۔ اس لئے نہیں کہ اُس نے پڑھا نہیں۔ پڑھتا تھا بڑا۔ مگر اس کا دماغ اتنا ہی تھا۔

اس واسطے شروع سے آخر تک ہم نے جائزہ لینا ہے تاکہ کوئی ذہن بھی ضائع نہ جائے۔

یہ جو کمیٹی بنی ہے اس کو میں پھر توجہ دلا دوں۔ یہ انعامی وظائف نہیں۔

اُدائے حقوق کے وظائف

ہیں۔

پھر مجھے خیال آیا کہ ایک لڑکا امیر ہے اگر وہ ذہین ہے تو اس کی بھی قدر ہونی چاہئے۔ یہ تو نہیں کہ ہم کہیں کہ چونکہ تیرے پاس دولت ہے اس واسطے تیرے علم کی ہم قدر نہیں کرتے۔ یہ بھی غلط ہے وظیفہ کی اس کو ضرورت نہیں اس لئے ہم اس کو وظیفہ نہیں دینگے لیکن اس کے ذہن کی نوعِ انسانی کو ضرورت ہے اس کی appreciation (اپریسی ایشن) ہونی چاہئے اس کی قدر ہونی چاہئے اس لئے (آج میں زائد کر رہا ہوں اس وقت ایک چیز) ہر وہ لڑکا جو امیر ہے اور مستحق نہیں ہے ادائے حقوق کے وظائف کا اگر وہ فرسٹ، سیکنڈ یا تھرڈ آتا ہے بورڈ میں یا یونیورسٹی میں تو اس کو یا ان سب کو۔ خدا کرے وہ سینکڑوں ہوں۔ جماعت کی طرف سے تمغے دیئے جائیں گے۔

صد سالہ جوبلی کے نام پر

اور چاہے یہ بچے دنیا کے کسی ملک میں رہنے والے ہوں۔ اگر وہ اپنے ریجن میں اپنے امتحانِ تعلیم میں فرسٹ آئیں یا سیکنڈ آئیں یا تھرڈ آئیں تو تین قسم کے تمغے ان کو دیئے جائیں گے۔ یہ بتانے کے لئے انہیں اور ان کے خاندان کو کہ جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک نعمت عظمیٰ قابلیت اور ذہن دیا جماعت اور انسانیت کا ایک حصہ اس کی قدر کرتا ہے اور جماعت ان کے لئے دعائیں کرے گی کہ اللہ تعالیٰ ان کو توفیق دے کہ وہ دولت پر نہ گریں بلکہ علم کی رفعتوں کے حصول کے لئے تکلیف اٹھا کر محنتِ شاقہ کر کے بلند سے بلند تر علم کے آسمانوں میں ہوتے چلے جائیں۔

وَلَا يُحِيطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ کا جو اعلان ہے کہ اللہ کے اذن کے بغیر کوئی علم حاصل نہیں ہو سکتا دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ علم کے دروازے ہم پر کھولے اور جس طرح قرآن کریم نے کہا ہے کہ اَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً (لقمان آیت ۲۱) بامحاورہ اس کا ایک ہی ترجمہ ہو سکتا ہے کہ خدا چھت پھاڑ کے دیتا ہے آسمانوں سے اس طرح اس کی نعمتیں نازل ہو رہی ہیں۔ علمی لحاظ سے بھی خدا تعالیٰ اتنا دے، اتنا دے کہ جتنا دنیا شاید نہ سنبھال سکے جماعت احمدیہ کو اس کے سنبھالنے کی بھی توفیق دے اور جماعت اسے سنبھال سکے۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امراء کرام سیکرٹریان وصایا توجہ فرماویں

ہر مقامی جماعت میں حسب قاعدہ ۴۲۵ (رسالہ قواعد وصیت صفحہ ۱۵) امیر/صدر صاحب کا فرض ہے کہ وہ سیکرٹری صاحب وصایا (صدر صاحب موصیان) کے ساتھ مل کر اور موصی حضرات کو نامزد کر کے نگران کمیٹی موصیان کی تشکیل کریں جو موصیان کرام کے متعلق اس نگرانی کی ذمہ دار ہو کہ وہ بلحاظ اعمال صالحہ رسالہ الوصیت کی شرائط کو پورا کر رہے ہیں یا کہ نہیں۔ منفی رپورٹ کی صورت میں مرکز کو فوراً مطلع کریں۔

اگر امراء کرام و سیکرٹریان وصایا و نگران کمیٹی موصیان اس امر میں سستی کریں گے۔ تو خدا تعالیٰ کے حضور جواب دہ ہوں گے۔

حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اہم اعلان در الفضل ۱۹ جنوری ۱۹۲۰ء سیکرٹریان وصایا کی رہنمائی کے لئے درج ذیل ہے۔

اعلان حضرت سید میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہ (افسر بہشتی مقبرہ)

دو دفعہ فرمایا یعنی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے فرمایا نا قل کہ ہم مال جمع نہیں کرنا چاہتے بلکہ اخلاص، تقویٰ اور طہارت دیکھنا چاہتے ہیں اگر مال ہی جمع کرنا ہو تو بہت جمع ہو سکتا ہے۔ وصیت مرض الموت میں اس لئے قابلِ قبول نہیں کہ آدمی کے ایسے حالات میں خدا کے سامنے آ جاتا ہے۔ اور بڑے سے بڑا انسان بھی اس حالت میں اپنی نجات کے لئے اپنا سارا مال قربان کرنے کو تیار ہو جاتا ہے۔ اور متعلقین کا اسے کوئی خیال نہیں آتا۔

مگر میں دیکھتا ہوں کہ وصایا کا معاملہ معمولی ہوتا جاتا ہے اور مجاوروں کا سا نمونہ بن رہا ہے۔ اور لوگوں کے دلوں میں خیال ہوتا جاتا ہے کہ وصیت کر کے بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئے اور بہشت میں گئے۔ جیسے لوگوں میں مشہور ہے کہ جو پاکپتن میں دروازے سے گذر گیا وہ بہشتی ہو گیا۔ اور اعمال کا ذکر وصیت کے ساتھ نہیں کیا جاتا۔ حالانکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جہاں وصیت کے ذریعہ مال کی قربانی کا حکم دیا ہے وہاں اعمال درست رکھنے کا بھی حکم ہے اور رسالہ میں کئی ایک قیود لگائی ہیں۔ کیا وہ بے فائدہ ہیں۔ ہاں مگر میں دیکھتا ہوں کہ جو شخص وصیت کر کے کچھ مال دے دے اُسے سہولت سے بہشتی مقبرہ میں جگہ دی جاتی ہے۔ اور نہیں دیکھا جاتا کہ اس کے اعمال مطابق شرائط "رسالہ الوصیت" ہیں یا نہیں۔ ایسی صورت میں اگر لاپرواہی سے کوئی بہشتی مقبرہ میں دفن ہوا ہے تو اس کا بارِ گناہ اجازت دینے والے کی گردن پر ہے۔ اور وہ خدا کے سامنے جواب دہ ہے۔ ہر ایک موصی کے بارے میں یہ دیکھنا ضروری ہے کہ آیا وہ اعمال صالحہ بجا لاتا رہا ہے؟۔ اور وہ احکام شریعت کی ہتک تو نہیں کرتا رہا۔ نماز پنجگانہ بجا لاتا، روزہ رکھتا اور سود کے لین دین سے بچتا رہا ہے؟ یا نہیں۔ لہٰذا میں حکم دیتا ہوں کہ آئندہ جو بھی میت آئے اس کے بارہ میں مجھ سے دریافت کیا جائے اور میری اجازت کے بعد مقبرہ بہشتی میں دفن کیا جاوے گا۔

لہٰذا میں اس اعلان کے ذریعہ آپ لوگوں کو مطلع کرتا ہوں کہ اس معاملہ میں بہت چوکس رہیں۔ حضرت اولوالعزم ان معاملات دین میں کسی کی رُو رعایت نہیں کرتے۔ (والسلام سید محمد اسحاق افسر بہشتی مقبرہ قادیان ۱۹ جنوری ۱۹۲۰ء)

(صدر مجلس کارپرداز ربوہ)

درخواست دعا

احباب جماعت سے درخواست ہے میں بعض مجبوری کی وجہ سے دس سال … کا امتحان دے رہا ہوں۔ دوست دعا کریں اللہ تعالیٰ مجھے کامیاب بنائے۔ آمین۔

(محبوب احمد قریشی ابن قریشی عزیز احمد بھاگلپوری (مرحوم) امام میموریل ہسپتال دستگیر سوسائٹی کراچی)

چندہ تعمیر مساجد صدقہ جاریہ ہے

اس صدقہ میں حصہ لینے والے مخلصین جنہوں نے دس/۱۰ روپے یا اس سے زائد رقم ادا فرمائی ہے ان کے اسماء گرامی بغرض دعا درج ذیل ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

مکرم خواجہ عبدالرشید صاحب پھل فروش	اقصیٰ روڈ ربوہ	۱۶/۰۰ روپے
״ میاں رفیق احمد صاحب میاں میڈیکل ہال	״ ״	۵۶/۰۰ ״
״ ظہور احمد صاحب ناصر و عبدالجبار صاحبان سبزی فروش	״ ״	۲۷/۰۰ ״
״ منظور احمد صاحب ناصر پھل و سبزی فروش	״ ״	۱۰/۰۰ ״
״ نعمت علی صاحب سبزی فروش	״ ״	۲۲/۰۰ ״
״ گلزار احمد صاحب	״ ״	۲۰/۰۰ ״
״ محمد شریف صاحب مچھلی فروش	״ ״	۲۹/۰۰ ״
״ محمد شریف صاحب جاوید سبزی فروش	״ ״	۱۶/۰۰ ״
״ نذیر احمد صاحب سبزی فروش	״ ״	۱۳/۰۰ ״
״ محمد عبداللہ صاحب پان فروش	״ ״	۲۵/۰۰ ״
״ لطیف احمد صاحب مجاہد پھل فروش	״ ״	[illegible] ״
״ حفیظ احمد صاحب عادل کباب فروش	״ ״	۱۰/۰۰ ״
״ حکیم عبدالصمد صاحب صمد دواخانہ	״ ״	۲۳/۰۰ ״
״ اقبال احمد صاحب ظفر بوٹ سنٹر	״ ״	۲۳/۰۰ ״
״ محمد اسلم صاحب شیشہ مرکز	״ ״	۱۲/۰۰ ״
״ نصیر احمد صاحب ״ سنٹر	״ ״	۱۶/۰۰ ״
״ بشیر احمد صاحب بوٹ میکر	״ ״	۱۰/۰۰ ״
״ فوجی عبدالرحیم صاحب ״	״ ״	۱۹/۰۰ ״
״ جاوید شوز سٹور	״ ״	۲۹/۰۰ ״
״ مشتاق احمد صاحب بوٹ میکر	״ ״	۱۱/۰۰ ״
״ حبیب اللہ صاحب خادم بوٹ میکر	״ ״	۲۵/۰۰ ״
״ خورشید احمد صاحب	״ ״	۲۵/۰۰ ״
״ محمد صدیق صاحب فضل عمر پراپرٹی ڈیلر	״ ״	۱۷/۰۰ ״
״ حکیم محمد اسلم صاحب فاروقی دارالعلاج رحمت بازار ربوہ		۳۸/۰۰ ״
״ آفتاب احمد خان صاحب فیضی جنرل سٹور	رحمت بازار ربوہ	۱۰/۰۰ ״
״ کریم بخش صاحب سبزی فروش		۲۶/۰۰ ״
״ شریف احمد صاحب جٹھی ندیم کنسٹرکٹر پراپرٹی ڈیلر	رحمت بازار ربوہ	۱۰۰/۰۰ ״

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

(باقی)

مرکزی انعامی مقابلہ مضمون نویسی

عنوان:۔ غزوہ احزاب، حجم:۔ ۱۰ ہزار الفاظ، نقد انعامات:۔ اول انعام ۷۰۰/- روپے، دوم انعام ۵۰۰/- روپے سوم انعام:۔ ۳۰۰/- روپے، آخری تاریخ ۳۱ جولائی ۱۹۸۰ء

مرکزی سالانہ امتحان

۶ جون بروز جمعۃ المبارک مقرر ہے۔

مطالعہ کتب

ماہ شہادت/اپریل کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" مقرر ہے۔ کتاب دفتر سے دستیاب ہے۔ ماہ مئی میں مطالعہ کے لئے ایک غلطی کا ازالہ مقرر ہے۔ (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوا تدبیر ہے، اور دعا

اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

ہمدردانہ مشورہ اور قابل اعتماد اصولی علاج کے لئے

مطب ناصر دواخانہ گول بازار ربوہ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار، کیل، چیل، پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر سٹور

۵۳- فیروز پور روڈ — بالمقابل تھانہ اچھرہ — لاہور،

فون نمبر:- ۴۱۰۶۱۷

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں

اور

پٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کے لئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں

میاں بھائی آٹو سٹور

۱- منٹگمری روڈ- لاہور

انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور

فون نمبر سپلائی ڈپو ۳۱۱۴۶۳

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

۲۶- نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ- لاہور

پر تشریف لائیں

فون نمبر ۶۰۳۳۰ / ۵۳۴۲۰ پر ہائش ۶۲۹۳۰ : فیکٹری رچناٹاؤن ۱۳۶۲

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں،

ھو الشافی

دمہ کورس ASTHMA COURSE

دمہ کیور	۱۵/-	ASTHMA CURE
دمہ ریلیف	۲۰/-	ASTHMA RELIEF
چھاتی ٹانک	۵/-	LUNGS TONIC

پیکران ۴۰/- ڈاک خرچ و پیکنگ ۵/-

تفصیلی لٹریچر ۲۵ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر منگوائیں۔

کیور ٹیو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان

لاہور، کراچی، ہیڈ آفس ربوہ۔ فون ۶۰۶/۶۰۷

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں (مینیجر)

ہر قسم کا

کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ

بارعایت خریدنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیں

مقبول پیپر مارٹ، گنپت روڈ لاہور- فون ۶۳۸۴۹

گھر: ملک عبداللطیف ستکوہی- فون ۶۲۵۱۶

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات

اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ

شاہراہ قائد اعظم لاہور

فون نمبر: ۵۲۶۲۳

شاہی طبیب

حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں سے قائم ہونے والا

واحد ادارہ

دواخانہ حکیم نظام جان

اب ان کے صاحبزادے حکیم انوار احمد جان کی نگرانی میں کام کر رہا ہے۔

ربوہ میں ہمارا اسٹاک پبلک جنرل سٹور بالمقابل ایوان محمود

دواخانہ حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

فون نمبر ۳۹۹۷

عید سعید مبارک

انوار برادرس جنرل اسٹور

السلام علیکم عید مبارک

مین بازار ڈرگ کالونی کراچی ۲۵

جنرل اسٹور کا تمام سامان

نہایت مناسب قیمت پر دستیاب ہے

ہر قسم کا سامان سائنس و اچھی زخموں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۲۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیئے!

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید اور نسخہ جات کی تیاری کے لئے لائق صد اعتماد ادارہ

الکیمسٹس

فون ۴۱۶۶۴

EL-KEMIST'S

سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی

منظور شدہ کیمسٹ برائے واپڈا، ریڈیو پاکستان، پاکستان اٹامک انرجی کمیشن، پاکستان ٹیلی ویژن کارپوریشن، پی آئی ڈی سی اور آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کارپوریشن کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں،

انصار اللہ ربوہ اپنے سالانہ اجتماع (منعقدہ ۲۶ اپریل) کو کامیاب بنانے کی کوشش فرمائیں (زعیم اعلیٰ انصار اللہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔
ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے
شریف ڈینٹل کلینک
نزد مسجد اقصیٰ ربوہ فون نمبر ۵۴۳

اجتماع انصار اللہ کا افتتاح

مجلس انصار اللہ ربوہ کے پہلے اجتماع کا افتتاح محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس مرکزیہ ۲۶ اپریل بروز ہفتہ صبح آٹھ بجے مسجد اقصیٰ میں فرمائیں گے۔ انصار کی حاضری پونے آٹھ بجے ہوگی۔

(ناظم اعلیٰ اجتماع)

۳۰ شہادت / اپریل یاد رکھیں

۳۰ اپریل / شہادت کو جماعتوں کے بجٹ ختم ہو رہے ہیں۔ عہدہ داران سے گزارش ہے کہ اس عرصہ میں دعائیں کرتے ہوئے چندہ جات کی وصولی کے لئے انتہائی کوشش فرمائیں اور مخلصین جماعت سے گزارش ہے کہ ازراہ کرم ۳۰ شہادت اپریل سے قبل چندہ عام۔ حصہ آمد۔ چندہ جلسہ سالانہ اور زکوٰۃ کے بقایاجات ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

انشاء اللہ تعالیٰ
حضرت حکیم نظام جان رض
کے فرزند اور جانشین
حکیم عبدالحمید صاحب اعوان
مشہور دواخانہ (بالمقابل ایوان محمود) ربوہ میں ہر ماہ کی آخری جمعرات اور جمعہ کو مطب فرمایا کریں گے۔ ربوہ اور اس کے قرب و جوار کے مریض ان دو دنوں میں فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔
جمعرات تین بجے بعد دوپہر سے شام چھ بجے تک
اور جمعہ صبح آٹھ بجے سے بارہ بجے دوپہر تک
(مینیجر مشہور دواخانہ ربوہ)

- ربوہ -
- اور -
مضافات ربوہ میں
• سکنی • زرعی • رہائشی
• مکان • کوٹھی و پلاٹ
کی
خرید و فروخت
کیلئے
اپنے قابل اعتماد
ادارہ کو
خدمت کا موقعہ
دیں۔
انشاء اللہ آپ کا
اعتماد بحال رہے گا۔
فضل عمر پراپرٹی ڈیلر
و
برکس سپلائیرز
نزد ریلوے پھاٹک
مسجد اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دفتر:۔ نمبر ۶۴۰
فون رہائش نمبر ۵۴۰

چانا ہیر ٹانک
"دنیائے سائنس کی حیرت انگیز ایجاد"
بالوں کو گرنے اور سفید ہونے سے روکتا ہے ان کو لمبا اور مضبوط بناتا ہے۔
قیمت دس (۱۰) روپے
امین میڈیکوز۔ ۱۲ پونچھ روڈ لاہور

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ
اخبار الفضل
خود خرید کر پڑھے۔
(مینیجر الفضل)

دیدہ زیب لیتھو۔ ونڈو ٹک اور آفسٹ کتابت کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں۔
البلاغ
رحمت بازار ربوہ

وسیع مکانات
سکنی پلاٹس۔ مکان۔ کوٹھی۔ زرعی زمین۔ کی خرید و فروخت کے لئے آپ کا قابل اعتماد مخلص ادارہ
ہمدرد پراپرٹی ڈیلرز رجسٹرڈ
رحمت بازار ربوہ۔ فون ۵۴۲

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات ہر قسم
کنٹرول ریٹ پر اور بارعایت
بہتر تشخیص۔ مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد

قادیان کا قدیمی محبوب کاجل
جو حضرت خلیفۃ المسیح اول رض کے نسخہ کے مطابق تیار کیا جاتا ہے۔
عبدالقادر ابن ماسٹر مامول خان صاحب
گولبازار ربوہ

فون ۳۸۲۲
سرگودھا میں ہر قسم کی جائیداد اور موٹر گاڑیوں کی خرید و فروخت کے لئے
الحمرا اسٹیٹس
۶۹۹ اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا
پروپرائیٹرز:۔ خادم حسین وڑائچ۔ طاہر احمد وڑائچ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
پاک ٹمبر
۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ
لاہور
فون نمبر:۔ ۶۲۶۱۸ ٭ گھر فون:۔ ۵۳۵۰۰
— کو ہمیشہ یاد رکھیے —

ربوہ اور بیرون ربوہ میں سکنی اور زرعی جائیداد کی خرید و فروخت کا سب سے پہلا اور قابل اعتماد ادارہ
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
انصار مارکیٹ ربوہ فون ۵۲۵